سوال

(142)اہل میت سے تعزیت کےلیے شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل میت سے تعزیت کےلیے شرعی حکم کیا ہے ؟کیا تعزیت کےلیے تین دن کےلیے بیٹھنا ضروری ہے۔(محمد اکرم لیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیت کےلیے مندرجہ ذیل آداب کومدنظر رکھیں:

(1)تعزیت سے مراد اہل میت کو صبر کی تلقین، ان کےلیے دعائے خیر اور میت کےلیے دعائے مغفرت کرنا ہے،اس کےلیے کوئی مخصوص الفاظ یا طریقہ نہیں بلکہ جن الفاظ سے بھی اہل میت سے اظہار ہمدردی اورانہیں تسلی دی جاسکے ادا کیے جاسکتے ہیں، حدیث میں اس طرح اہل میت سے تعزیت کرنے کو باعث اجروثواب بتایا گیا ہے۔

(2)تعزیت کےلیے بایں طور پر تین دن کی تحدید کرنا کہ ان کے بعد تعزیت جائز نہ ہو شرعاً ثابت نہیں ہے بلکہ جب کبھی جہاں کہیں موقع ملے تعزیت کی جاسکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے پسماندگان سے تین دن کے بعد تعزیت کی تھی۔

(3)تعزیت کے سلسلہ میں دوچیزوں سے بطور خاص پرہیز کیا جائے (الف) مخصوص مقام پر دری یا چٹائی بچھا کر اہتمام کے ساتھ بیٹھے رہنا۔ (ب) اہل میت کی طرف سے آنے والوں کےلیے کھانے کا اہتمام کرنا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان دونوں چیزوں کو نوحہ میں شمار کرتے تھے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے،البتہ باہر سے آنے والے مہمانوں کےلیے تین دن کھانے اوران کے بیٹھنے کا اہتمام اہل میت کے علاوہ دوسرے اقربا یا محلہ پر ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:171